Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۱ رجب المرجب سنہ ۱۳۵۳ھ مطابق ۲۰ اکتوبر سنہ ۱۹۳۴ء جلد

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

بحالی و معافی قصور محمود شاہ خاں صاحب سابق جج ہائیکورٹ اجرائے پنشن آنٹھ کس پسماندگان۔	۲ "		۲۰	منظوری نفاذ قانون توہین عدالت سنہ ۱۹۳۴ء	۳

آرڈران کونسل ریاست رامپور

اضافہ جلیل احمد خاں خوشنویس مطبع سرکاری	۴		

حکم اجلاس جناب وائس پریسیڈنٹ بہادر کونسل

ہدایت نسبت معافی زر ذات	۵		

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

حکم:-

حسب رپورٹ صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل محمود شاہخاں صاحب کا قصور معاف کیا جاتا ہے۔ اور انکو انکی سابق جگہ پر ہائی کورٹ میں بحال کیا جاتا ہے۔ مکان و سواری وہ اپنی رکھیں گے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۷ راکتوبر ۱۹۳۳ء		(فلارنس اشیلی)

(نوٹ) بذریعہ کیبل گرام بادولت و اقبال نے منظوری پہلے عطا کردی۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض عرض		میر سرشتہ

جہانپناہی۔

محمود شاہخاں صاحب سابق جج نے اظہار عقیدت کی تحریر درخواست گزرانی ہے اور اپنی درخواست میں اطمینان دلایا ہے کہ وہ ہمیشہ خیرخواہ اور وفادار رہے ہیں اور آئندہ بھی رہیں گے انکی درخواست ذریعہ عرضداشت حضور والا میں پیش ہے۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ اگر از راہ مراحم خسروانہ محمود شاہخاں صاحب کو بہ تنخواہ سابقہ عہدہ سابق جج ہائی کورٹ پر بحال فرمایا جائے تو عین پرورش ہے۔ منظوری ذریعہ کیبل ہو جائے تو آسانی ہوگی۔ کیونکہ ہائی کورٹ کے کام میں ایک جج کے نہ ہونے سے حرج ہو رہا ہے۔ مکان وغیرہ بھی انکے پاس نہیں ہے۔ وہ مکان اور سواری کے بھی خواستگار ہیں۔ بیشگاہ عالی سے اس کے لئے بھی حکم منظوری شرف صدور فرمایا جائے۔ زیادہ حد ادب

آسمان آفتاب دولت و اقبال تاباں باد۔

عرضی
ترقی خواہ دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر
مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۳۳ء

حکم:-

عرضداشت صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل دربارۂ صدور حکم نسبت اجرائے پنشن آئندگی پنشنداران مندرجہ نقشہ منسلکہ

حکم

رپورٹ ملاحظہ ہوئی۔ آئندگی پنشنداران مندرجہ نقشہ منسلکہ پنشنیں بنظر پرورش بادولت و اقبال جاری فرماتے ہیں۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(فلارنس اشیلی)		دستخط بندگان عالی دام اقبالہم

(نقشہ پنشنداران)

نمبر شمار	نام پنشندار	تعداد پنشن
(۱)	شاہ جہان دی بیوہ راجہ بیگ	[illegible]
(۲)	سلطان الزمان	[illegible]
(۳)	باقر رضا خان	[illegible]
(۴)	وارثان مبارک علیخاں	[illegible]
(۵)	نسیم الرب و ذاکرۃ الرب	[illegible]
(۶)	عطاء اللہ خاں	[illegible]
(۷)	بخشی بیگم بیوہ نصیر خاں داروغہ	[illegible]
(۸)	منشی محمد جمیل خان	[illegible]

حکم

۱۰ تع ۳ اکتوبر ۱۹۳۴ء

(دستخط اعلیٰحضرت بندگانِ حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

بہ پوسٹ ملاحظہ ہوئی مسودہ قانون توہین عدالت ۱۹۳۴ء کی منظوری دیجاتی ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔ (فلارنس ڈیلی)

اعلیٰحضرت بندگانِ حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض عرض — جنابعالی — میر بہادر

صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر نے مسودہ قانون توہین عدالت ۱۹۳۴ء مرتبہ کمیٹی قانون ساز کونسل میں پیش کیا ہے کونسل کو نفاذ قانون مشمولہ سے اتفاق ہے۔ لہذا مسودہ اشتہارِ قانون مذکور واسطے منظوری نگاہ ہمایوں میں پیش ہے۔ ترتیب و استدعا ہے کہ حکم منظوری و نفاذ صادر فرمائے۔ والادب۔

تحریر و دستخط صاحب پریذیڈنٹ بہادر کونسل مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۹۳۴ء

قانون توہین عدالت ۱۹۳۴ء

ہرگاہ جوڈیشل کمیٹی اجلاس ہمایوں اور عدالت العالیہ ہائیکورٹ کو بحیثیت عدالت اعلیٰ اپنی عدالت کی توہین اور عدالت ہائے ماتحت کی توہین کی صورت میں علیحدہ اختیارات مرتکبین کو سزا دینے کے اختیارات حاصل ہونے چاہئیں۔ اور قرین مصلحت ہے کہ ان اختیارات کے متعلق قانون وضع کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل احکام نافذ کئے جاتے ہیں۔

(۱) اس قانون کا نام قانون توہین عدالت ہوگا۔ اور اس قانون کا نفاذ ریاست رامپور میں تاریخ اشاعت گزٹ سے ہوگا۔

(۲) (الف) علاوہ احکام مندرجہ دفعہ ۲۳۰ جوڈیشل کمیٹی اجلاس ہمایوں اور عدالت العالیہ ہائیکورٹ کے ہر جج کو منفرداً یا مشترکاً اپنی عدالت کی توہین اور توہین عدالت ہائے ماتحت کے ارتکاب جرم کی صورت میں خواہ وہ جرم اندرونِ عدالت یا بیرونِ عدالت کسی شخص سے سرزد ہوا ہو تحقیقات سرسری میں باثبات جرم مرتکب جرم کو ایکسال تک کی قید محض اور پانچسو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں سزائیں صادر کرنیکا اختیار حاصل ہوگا۔

(ب) اگر ملزم اپنے قصور کا اعتراف کرکے معافی کا خواستگار ہو اور عدالت اس معافی کو منظور کرے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ ملزم کو بلا سزا رہا کردے یا تجویزہ سزا یا سزائے باقیماندہ کو معاف کرکے ملزم کو رہائی کا حکم دے۔

(۳) جوڈیشل کمیٹی اور عدالت العالیہ ہائیکورٹ مجاز ہونگی کہ ملزم کے خلاف اس قانون کے ماتحت سمن یا وارنٹ گرفتاری جاری کریں اور بصورت عدم حاضری عدالت یا خلاف ورزی احکام ملزم کی جائداد منقولہ و غیر منقولہ کو قرق اور نیلام کرانے کا بھی اختیار ہوگا۔

(۴) فیصلہ جوڈیشل کمیٹی یا عدالت العالیہ ہائیکورٹ قطعی متصور ہوگا۔

آرڈر ان کونسل ریاست رامپور

آرڈر ان کونسل

مورخہ ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء میں کاغذات بابت اضافہ دو روپیہ در تنخواہ جمیل احمد خاں خوشنویس پیش ہو کر طے پایا کہ:-

بسلسلہ انتظام آسامی سلامت اللہ خاں خوشنویس مشاہرہ ۱۶ روپیہ چودہ روپیہ مہدی حسن خوشنویس کا تقرر بمشاہرہ ۱۲ روپیہ ماہوار منظور ہو چکا ہے۔ آسامی مذکورہ بالا کی تنخواہ ۱۶ ماہوار کی بجٹ ہے۔ لہذا

جمیل احمد خاں خوشنویس مشاہرہ ۱۰ ماہوار دو روپیہ بااضافہ دو روپیہ ماہوار بجائے سلامت اللہ خاں کار متعلقہ انجام دیں اور بجائے جمیل احمد خاں مہدی حسن کا تقرر متصور ہو۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ ہائے متعلقہ احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ صاحب کونسل

حکم اجلاس صاحب وائس پریسیڈنٹ بہادر کونسل

واقع ۱۳ر اکتوبر ۱۹۳۳ء

چونکہ صفائی نزدات کی بابت چند مرتبہ تاکیدی احکام جاری ہو چکے ہیں۔ لیکن صیغہ جات ریاست میں سنین ماضیہ کی رقوم نزدات بابت کثیر تعداد میں صفائی سے ہنوز باقی ہیں۔ لہذا جملہ منسٹر صاحبان بہادر اپنے اپنے صیغہ جات متعلقہ میں تاکیدی احکام جاری کر دیں۔ کہ ۳۱ر اکتوبر ۱۹۳۳ء تک بدون تاخیر نزدات متعلقہ تمام وکمال صاف کرا دیے جاویں گے ورنہ افسران صیغہ ذمہ دار وجوابدہ ہوں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط وائس پریسیڈنٹ بہادر کونسل